ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔ 021-99212639

سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس

کراچی 31 مئی 2016ء۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے سی پی او میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران صوبے میں امن وامان کی صورتحال سمیت عوام کے جان ومال کے تحفظ کے حوالے سے پولیس کے مجموعی اقدامات ودیگر امور کا تفصیلی جائزہ لیا اور مزید ضروری احکامات دیئے۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر ثناءاللہ عباسی، ایسٹ ویسٹ ساؤتھ زونز کراچی ودیگر پولیس رینج کے ڈی آئی جیز کے علاوہ ہیڈ کوارٹرز، اسپیشل برانچ کے ڈی آئی جیز سمیت دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈی آئی جیز نے متعلقہ علاقوں میں قیام امن کے حوالے سے پولیس اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی اور محکمہ کو درپیش مسائل کا احاطہ کیا۔

ڈی آئی جیز کانفرنس سے خطاب میں آئی جی سندھ نے کہا کہ محکمہ پولیس کے لیئے وضع کردہ پالیسیز پر عمل، قوانین/ رولز کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور احساس ذمہ داری کے تحت پولیس کو ایک ڈسپلن فورس بنانے کے لیئے تمام تر انفرادی واجتماعی کردار کو نا صرف ممکن بنایا جائے بلکہ پولیس میں ایک ٹیم کی حیثیت سے کام کرنے کی بابت شعور اجاگری جیسے اقدامات کو بھی یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ جرائم کے خلاف جاری پولیس آپریشنز کو مزید تیز کرتے ہوئے مفرور واشتہاری ملزمان اور مقدمات میں پولیس کو مطلوب ملزمان کی گرفتاریوں کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ایکشن پلان پر اسکی روح کے مطابق عمل درآمد کرتے ہوئے نفرت، اشتعال انگیز تقاریر، مختلف لٹریچر کی تقسیم، وال چاکنگ کرنے والے عناصر سمیت انتہاپسندوں، عسکریت پسندوں اور گھناؤنے عزائم رکھنے والوں کے خلاف مربوط اور منظم کاروائیوں کو ممکن بنایا جائے اور ایسے عناصر کے خلاف باقاعدہ ایف آئی آرز درج کی جائیں۔ علاوہ ازیں فورتھ شیڈول لسٹ پر قانون کے مطابق عمل درآمد کے لیئے تمام تر اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے۔

انہوں نے تمام ڈی آئی جیز کو ہدایات دیں کہ ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز میں قیام کرنے والوں کے کوائف کی تصدیق اور تھانوں کی سطح پر ایسے افراد کا ریکارڈ مرتب کرنے کے ہر ممکن اقدامات کیئے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ پاک چائنا اقتصادی راہداری پروجیکٹس اور صوبے میں جاری دیگر ترقیاتی پروجیکٹس پر کام کرنے والے چائنیز باشندوں/ غیر ملکی ماہرین کی سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کو مزید غیر معمولی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ گذشتہ دنوں پیش آنے والے ناخوشگوار واقعہ کی ایڈیشنل آئی جی کراچی بذات خود نگرانی کریں اور چائنیز پر حملے میں ملوث عناصر اور انکے سہولت کاروں کو جلد سے جلد کیفرکردار تک پہنچائیں۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس کے دیگر شعبوں میں کام کرنے والے ایس آر پی کے افسران اور جوانوں کو فوری طور پر انکے متعلقہ یونٹس پر طلب کیا جائے اور اگر کسی دیگر پولیس شعبے کو انکی تقرری مطلوب ہے تو اس حوالے سے مکتوب برائے ملاحظہ ومناسب احکامات ارسال کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس آر پی اور سندھ پولیس کے دیگر شعبہ جات میں بھرتی کیئے گئے پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں کے اجراء کے مسائل جلد حل کیئے جائیں اور اندرون پندرہ یوم اس حوالے سے پروفارمہ تیار کرکے برائے ملاحظہ ارسال کیا جائے تاکہ ان تمام اہلکاروں کو تنخواہیں جاری کی جاسکیں۔ آئی جی سندھ نے کہا کہ محکمہ پولیس سندھ میں ریکروٹمنٹ کے عمل کو انتہائی شفاف اور غیر جانبدار بناتے ہوئے متعلقہ ڈی آئی جیز اس حوالے سے باقاعدہ سند کے اجراء کو یقینی بنائیں۔

انہوں نے اجلاس میں شریک افسران پر زور دیا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان، ہائی کورٹ اور دیگر عدالتوں کے احکامات پر عمل درآمد کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی سے گریز کیا جائے۔

انہوں نے اجلاس کو ہدایات دیں کہ اسٹریٹ کرائمز ودیگر سنگین جرائم کے سدباب کے لیئے انتہائی سنجیدہ کاوشیں کی جائیں اور پولیس کلنگ کے حوالے سے تمام کیسز حل کرتے ہوئے ملوث ملزمان گروہوں اور انکے سرپرستوں کو کیفرکردار تک پہنچایا جائے۔

اجلاس میں آئی جی سندھ نے پولیس ویلفیئر اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایات دیں کہ شہدائے پولیس، دوران فرائض انتقال کرجانے والے یا پولیس فرائض کے دوران زخمی ہوجانے والے افسران اور جوانوں کے لیئے محکمانہ مراعات کے حوالے سے اور پولیس کی بیواؤں کو امدادی رقوم کی ادائیگی کے ضمن میں میکنزم پر مشتمل سفارشات برائے عملی اقدامات ترتیب دی جائیں جس میں بیواؤں کو اے ٹی ایم کارڈز کے اجراء جیسے امور کا بھی احاطہ کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس ڈسپنسریز واسپتالوں کی اپ گریڈیشن کے ضمن میں بھی جامع سفارشات پر مشتمل مسودہ برائے ملاحظہ ضروری اقدامات فوری ارسال کیا جائے۔

XXXXXXXXXX

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔ 021-99212639

کراچی اورنوشہروفیروز ضمنی الیکشن کے موقع پرفول پروف سیکورٹی اقدامات کیئے جائیں۔آئی جی سندھ

کراچی 31 مئی 2016ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے کراچی اورنوشہروفیروز میں ہونیوالے ضمنی الیکشن کے موقع پر پولیس کوسیکورٹی اقدامات ہرسطح پرفول پروف بنانیکے احکامات جاری کیئے ہیں۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے کے مطابق آئی جی سندھ نے کہا کہ کراچی میں صوبائی اسمبلی کی دونشستوں جبکہ نوشہروفیروز میں ایک نشست کے لیئے ہونیوالے ضمنی الیکشن کے موقع پر پولیس ہر سطح پرسیکورٹی کے مجموعی اقدامات کوغیر معمولی بنائے اوراس ضمن میں قانون نافذ کرنیوالے دیگراداروں سے مربوط روابط کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ متعلقہ ایس ایس پیز اپنے اپنے علاقوں میں قائم پولنگ اسٹیشنوں پر رائے دہندگان، پولنگ اسٹاف ودیگر عملے کی سیکورٹی کے لیئے ایس ایچ اوز کونا صرف پابند کرینگے بلکہ پولنگ کے آغاز تا اختتام اوربیلٹ باکسسز کی باحفاظت ترسیل جیسے اقدامات کے حوالے سے وائرلیس کنٹرول رومز پر باقاعدہ انٹریز کے عمل کو بھی یقینی بنائیں گے۔

انہوں نے مذید کہا کہ پولنگ اسٹیشنوں پر پولنگ سے قبل ٹیکنیکل سوئپنگ کلیئرنس کے علاوہ اطراف میں تجاوزات وپارکنگ کو ممنوع رکھتے ہوئے پولیس ڈپلائمنٹ نمایاں رکھنے،پیٹرولنگ، پکٹنگ،اسنیپ چیکنگ،کڑی نگرانی،ریکی اورایڈوانس انٹیلی جینس کلیکشن اورشیئرنگ جیسے اقدامات کوبھی غیر معمولی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے پولیس کوجاری ہدایات میں کہا کہ پرامن شفاف اورغیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ضابطہ اخلاق پرعمل درآمد کے سلسلے میں ہرممکن اقدامات اٹھائے جائیں اوراس حوالے سے امیدواران سمیت معزز اورمعروف شخصیات سے روابط کویقینی بنایا جائے۔

؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛

میڈیا کوآرڈینیٹر برائے صوبائی محتسب اعلی۔

آئی جی سندھ کی محتسب اعلی سندھ سے ملاقات

پولیس سے متعلق معاملات پر صوبائی محتسب کے فیصلوں پر فوری عمل درآمد کو ترجیح دی جائیگی۔آئی جی سندھ کی یقین دہانی۔

کراچی 30 مئی 2016:

صوبائی محتسب اسد اشرف ملک سے انکے آفس میں امروز آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے ملاقات کی اور کچھ دیر قیام کے دوران باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔صوبائی محتسب نے آئی جی سندھ کے عہدے کی تقرری پر مبارکباد دی اور کہا کہ وہ سندھ پولیس میں بہتر تبدیلی لائے جانیکے حوالے سے انتہائی پر امید ہیں۔

صوبائی محتسب نے عوامی شکایات سے متعلق محتسب سیکریٹریٹ میں موجود عدم تعمیل شدہ سمنز/وارنٹس جیسے ایشوز کی جانب آئی جی سندھ کی توجہ مبذول کرائی۔انہوں نے کہا کہ ایسے ایشوز سے صوبائی محتسب آفس کی جانب سے مفاد عامہ کے تحت کیئے جانیوالے ایسے مثبت امور متاثر ہورہے ہیں جنکے حل کا تعلق براہ راست پولیس اقدامات سے ہے۔

آئی جی سندھ نے صوبائی محتسب کو یقین دلایا کہ وہ اس حوالے سے پولیس افسران کو سخت ہدایات جاری کرینگے جنکے مطابق صوبائی محتسب آفس سے جاری احکامات پر تعمیلی رپورٹس/کاروائی جیسے پولیس اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائیگا۔اس موقع پر صوبائی محتسب نے پبلک شکایات پر محکمہ پولیس میں مختلف سطحوں پر زیر التوا پہلے ہی سے کیئے جانیوالے فیصلوں پر تعمیل یقینی بنانیکے لیئے بھی آئی جی سندھ سے کہا۔

اسد اشرف ملک نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد کی جانب سے کراچی ٹریفک نظام میں بہتری لانے جیسی تجاویز پر بھی تفصیلی گفتگو کی۔آئی جی سندھ نے کہا کہ شہر کے ٹریفک نظام کو مفید اور کارآمد بنانیکے لیئے تمام تر کاوشیں جاری ہیں تاہم باجود اسکے ایک بہتر ٹریفک سسٹم اب بھی اس شہر کی ضرورت ہے۔انہوں نے بتایا کہ ٹریفک نظام میں بہتری کے حوالے سے ٹریفک برانچ کے لیئے اضافی ریکروٹمنٹ/افرادی قوت کے اقدامات کیئے جارہے ہیں۔

''''''''''''''''''''''''''

Karachi,30th ,May,2016

DIRECTOR PRESS,
SINDH POLICE OFFICE.

Today in PHQ Garden, a simple and graceful ceremony was held to distribute cash support money and items of daily use among the heirs of Traffic Police martyred. IGP Sindh A. D. Khowaja directed DIG Traffic Karachi to put recommendations for bringing salary and other facilities of Traffic Police at par with the motorway police. While distributing cheques/cash amounts he said during his address that we duly recognize sacrifices of Traffic Police personnel and the killers involved would bring to book soon. He expressed gratitude over the timely decision of CM Sindh with regard to increase of shaheed compensation from 2 million to 5 million. He reiterated that the Police department was doing its best to extend maximum possible health and education facilities to the families of shaheed police personnel. IGP said that intelligent students would be with provided with scholarship as well.

Khowaja further directed to draft practical recommendation for establishment of Police Welfare Fund for even implementation of welfare policies.

XXXXXXXXXX